اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ
٦ ربیع الثانی ١٣٧٩ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۹ اخاء ۱۳۳۸ ہش | ۹ اکتوبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر شدید اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۸ اکتوبر۔ بوقت ساڑھے دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کو شدید اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح کے ساتھ حضور کی کامل صحت یابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے دس بجے صبح۔ ربوہ ۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے لئے

— درخواستِ دعا —

ربوہ ۸ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو کل بازو میں درد کی شکایت رہی۔ ہاتھ پر سوجن بھی ہو گئی۔ آج صبح نسبتاً افاقہ ہے۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

لنکا کے اخبارات پر سنسر

کولمبو ۸ اکتوبر۔ حکومت لنکا نے کل رات اخبارات پر سنسر لگا دیا ہے۔ سابق وزیر اعظم بندرا نائیکے کے قتل کی تفتیش اور اس سلسلہ میں کسی اور کارروائی کی اشاعت پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ حکومت لنکا نے ریڈیو کی خبروں پر بھی سنسر کی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

وسطی غانا کے ضمنی انتخاب میں فسادات

تین ۳ افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ دو ۲ زخمی ہوئے

عکرہ ۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی غانا کے ایک اہم ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں جو فسادات ہوئے ہیں ان میں تین افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں۔ فسادات ونچی کے حلقہ میں ہوئے ہیں۔ اور پولیس کے بیان کے مطابق تیسرے قتل کے سلسلہ میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ غانا کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ گزشتہ ہفتہ کے آخر میں ونچی کے قریب ایک گاؤں میں گولیاں چلائی گئیں جس سے دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ اس انتخابی حلقے سے قومی اسمبلی (پارلیمنٹ) کے حزب مخالف کے لیڈر ڈاکٹر کوفی بوسیا کی جگہ ایک نیا رکن منتخب کیا جا رہا ہے۔ یونائیٹڈ پارٹی کے امیدوار نے کل ریٹرننگ آفیسر سے درخواست کی کہ وہ ضمنی انتخاب ملتوی کرا کے نیا انتخاب کرائیں۔ امیدوار نے کہا کہ پولنگ سٹیشنوں پر اس کے نمائندوں کی تعداد کافی نہیں تھی۔ کیونکہ پولیس نے یونائیٹڈ پارٹی کے اٹھاون ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔

بغداد میں جنرل قاسم پر قاتلانہ حملہ

گولی لگنے سے بازو زخمی ہو گیا

تل ابیب ۸ اکتوبر۔ کل یہاں بغداد ریڈیو پر یہ اعلان سنا گیا کہ عراقی انقلاب کے بانی وزیر اعظم میجر جنرل عبدالکریم قاسم پر جبکہ ان کی موٹر سڑک پر سے گزر رہی تھی ایک شخص نے گولی چلا دی۔ گولی ان کے بازو پر لگی اور وہ بُری طرح زخمی ہو گئے۔

بورنیو کے تبلیغی حالات پر لیکچر

مورخہ ۹/۱۰/۵۹ بعد جمعہ بعد نماز مغرب مسجد گول بازار میں مکرم محترم مولوی سید احمد صاحب انصاری مبلغ بورنیو جماعت احمدیہ بورنیو کے حالات سنائیں گے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اس تقریب میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

عبدالعزیز پریذیڈنٹ دارالصدر جنوبی ربوہ

ڈاک کے محصول میں اضافہ

احباب کو یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ اب لفافے کے محصول میں ۱۰ کا اضافہ ہو گیا ہے۔ پاکستان میں لفافہ پر ۲۰ کے ٹکٹ ضروری ہیں ورنہ ۱۰ کے ٹکٹ والا بیرنگ ہو جاتا ہے۔ اور ۱۰ ادا کر کے ہی لیا جاتا ہے۔ لہٰذا احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

حفاظتی کونسل کی رکنیت کیلئے ترکیہ کی حمایت

ٹوکیو ۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت جاپان نے حفاظتی کونسل کی رکنیت کے لئے ترکیہ کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دو سال قبل ترکیہ نے حفاظتی کونسل کی غیر مستقل نشست حاصل کرنے کے سلسلہ میں جاپان کی حمایت کی تھی۔ اب جاپان ترکیہ کی حمایت کرے گا۔ جاپان نے سفیر کو اس سلسلہ میں ضروری ہدایات بھیجدی گئی ہیں۔ ترکیہ جس نشست کے لئے انتخاب لڑ رہا ہے۔ اس پر اس وقت جاپان قابض ہے۔ اور اس کے لئے جاپان کی میعاد اس سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہی ہے۔ روس اس نشست کے لئے پولینڈ کی حمایت کرے گا۔

احمدیت کی ترقی اور پاکستان کی فلاح

وقف جدید احمدیت کی ترقی اور پاکستان کی بہبود و فلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ قوم و ملک کی عظیم خدمات میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔ جلدی کیجئے۔ اور اپنی حیثیت کے مطابق اس میں عملی شرکت فرمایئے۔

انچارج دفتر وقف جدید

فتح اسلام

(قسط ۲)

صوفی نذیر احمد صاحب مضمون لکھتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن جوش تحریر میں وہ چپہ چپہ پر متضاد بیانی کرتے جاتے ہیں اور انہیں کوئی خبر نہیں ہوتی۔ چنانچہ اسی مضمون میں آپ فرماتے ہیں "یہ حق یقینی امر ہے کہ اگر کفر کا ظالمانہ ہجوم رسُول اللہ کو میدان جنگ میں اترنے پر مجبور نہ کرتا تو بلا شبہ رسُول اللہؐ کا کام صرف ایک مبلغ انسان کا رہتا اور اسی مبلغانہ انداز میں سارے عالم کو اسلام کے جھنڈے تلے لانے کے لئے آپ مصروف رہتے، جیساکہ اکثر و بیشتر انبیاء علیہم السلام کی سنت متواترہ تھی۔ وہ سنت متواترہ کہ جس کے اقتدار کے لئے رسُول اللہ مامور تھے " اولئک الذین ھدی اللہ فبھدیٰھم اقتدہ مجھے اس استدلال سے یہ عرض کرنا ہے کہ سیاسی اقتدار پر قابض ہونے کے لئے سیاسی انداز کی کش مکش ہرگز سنت انبیاء نہیں نہ یہ دینی مبانی و مقاصدِ اولیٰ میں داخل ہے۔ اگر ایسا تسلیم کر لیا جائے تو نعوذ باللہ اکثر و بیشتر انبیاء علیہم السلام ناقص الدین تسلیم کرنے پڑیں گے۔ یہ ٹھیک ہے کہ "ادخلوا فی السلم کافۃ" کا یہ بھی منشہ ہے کہ سیاست بھی دین کے رنگ میں رنگ جائے۔ مگر اس کا ہرگز ہرگز یہ مقصد نہیں کہ سیاسی اقتدارِ اعلیٰ پر قبضہ کرنا انسان کی دینی تنظیم کا مقصدِ اولیٰ قرار پا کر سیاست کو دین کے رنگ میں رنگنے کے بجائے دین کو سیاست میں رنگنے اور سیاسی مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنانے کی مہم شروع کر دی جائے اور اس کل دین کے اجزاء کا مترادف بنا دیا جائے۔ جیساکہ پوری تاریخ میں ہوس کار و خام اندیش گروہوں نے عموماً کیا ہے اور آج بھی ایسے ایک سو ایک نئے نئے تجربے کئے جا رہے ہیں۔ ایسی صورتوں میں ماضی میں یا حال میں "ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ" کی جو جو تشریحیں کی گئی ہیں وہ دین کے نام پر ہوس کاری کا ایک سراب تاباں ہے جو دینی اخلاص و نصح اور یک رنگی ظاہر و باطن کی پوری بساط الٹ دیتا ہے "۔

اس سے آگے ہی آپ رقمطراز ہیں:۔ "جس طرح یہ ایک بطلان ہے کہ سیاست کو دین میں رنگنے کی آخری ایمانی سعی کو دین کو سیاست میں رنگ دینے کی اور سیاسی اقتدار کے حصول کے لئے آلۂ کار بنا دینے کی کوشش سے بدل دیا جائے اسی طرح دین کا دوسرا بطلان یہ ہے کہ دین کو چند عبادات و رسومات شخصی یا بعض اخلاقیات تک محدود کرتے ہوئے ہر باطل اقتدار سیاسی سے سماعت و اطاعت کی پینگیں بڑھائی جائیں۔ ان سے حلف وفاداری کے رشتہ میں بندھا جائے۔ میں نفرت و بغض سے نہیں ایماناً نصح و اخلاص سے یہ رائے رکھتا ہوں کہ اس سلسلے کی پہلی غلطی تو ہمارے ہاں جماعت احمدیہ اسلامی سے ہوئی کہ جس کے ذہین اور سیاسی سوجھ بوجھ رکھنے والے بانی نے تمام و کمال حقائق دین کی ایسی سیاسی تشریح کر ڈالی۔ کہ دین بھی سیاسی نظاماتِ عالم میں سے ایک نظام سیاسی محسوس ہونے لگا۔ اور دوسری غلطی قادیانی تحریک سے ہوئی کہ جس کے چلانے والوں نے ایک طرف دین کو چند گنے بندھے عقائد و اعمال انفرادی تک محدود کرتے ہوئے ہر باطل امپیریل ازم سے سماعت و اطاعت کی عالم گیر راہ کھول دی اور دوسری طرف ساری امتِ اسلامی کو اس معیار پہ اپنا ہمنوا نہ پاتے پورے سرے سے اس سے سارے معاشرتی و دینی تعلقات کو منقطع کر لیا اور نتیجہ میں ایک تخیل پرست فرقہ بن کر یہ تحریک تھم گئی اور ہمالیہ جتنے جتنے حقائقِ حیات کو بھی محسوس کرنے سے عاری ہو کر رہ گئی"۔

جیساکہ ہم نے پہلے کہا ہے یہاں ہمیں اسلامی جماعت کے متعلق کچھ نہیں کہنا۔ ہم صرف صوفی صاحب سے یہ پوچھتے ہیں کہ غلبہ دین کا طریق کار اگر پُرامن تبلیغ و اشاعت ہے اور جیساکہ آپ نے فرمایا ہے کہ "اگر کفر کا ظالمانہ ہجوم رسول اللہ کو میدان جنگ میں اترنے پر مجبور نہ کرتا تو بلاشبہ رسول اللہ کا کام صرف ایک مبلغ انسان کا رہتا اور اسی مبلغانہ انداز پر سارے عالم کو اسلام کے جھنڈے تلے لانے کے لئے آپ مصروف رہتے" اگر یہ درست ہے تو فرمائیے موجودہ دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام کا کیا طریق کار ہونا چاہیئے؟ کیا وہی طریق کار صحیح نہیں ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رہنمائی میں جماعت احمدیہ نے اختیار کیا ہے۔ یعنی احمدی جس ملک میں بھی رہیں ملکی سیاست میں حصہ نہ لیں اور ملک میں امن قائم رکھنے کے لئے قانوناً قائم شدہ حکومت سے تعاون کریں۔ اشاعت دین کے لئے اس کے جو فوائد ہیں اس کی وضاحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر احمدیت کا پیغام میں کی ہے۔ صوفی صاحب غور فرمائیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ جو نظریہ اشاعت و تبلیغ انہوں نے پیش کیا ہے۔ موجودہ دنیا میں اس کو جامۂ عمل سوا اس طریق کار کے جو جماعت احمدیہ نے اختیار کیا ہے پہنایا ہی نہیں جا سکتا۔ اس کا نام

"ہر باطل امپیریلزم سے سماعت و اطاعت کی عالمگیر راہ کھول لی"

رکھنا کس قدر ظلم ہے؟ یہی طریق کار ہے جس کی وجہ سے آج جماعت احمدیہ تقریباً تمام غیر مسلم ممالک میں اشاعت و تبلیغ اسلام کر رہی ہے۔ اور دجال سے نبرد آزما ہو رہی ہے۔ یہی طریق کار ہے جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ کفر کے گڑھوں میں اذان بلال گونج رہی ہے۔ اور مساجد تعمیر کر رہی ہے یہی طریق کار ہے۔ جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ مغربی اور مشرقی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کر رہی ہے اور ہر قوم و ملت کے بڑے بڑے انسانوں کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کر رہی ہے۔ اگر جماعت احمدیہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی تقلید میں تقریباً دنیا کے تمام ائمۃ الکفر کو پکارتی ہے کہ

تعالوا الیٰ کلمۃ سواء
بیننا و بینکم

تو صوفی صاحب اس پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ اس نے ہر باطل امپیریلزم سے سماعت و اطاعت کی عالمگیر راہ کھول لی ہے۔ آخر ہمیں بتائیں تو سہی کہ صوفی صاحب اشاعت و تبلیغ اسلام کے لئے جو موجودہ دنیا میں کارگر ترین ہو وہ کونسا طریق کار ہے جو اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ اگر واقعی آپ کے پاس کوئی ایسا نسخہ ہے تو وہ ہمیں بتائیے تاکہ ہم اس کو جامۂ عمل پہنائیں۔ آخر آپ نے یہ نسخہ کس کے لئے چھپا کر رکھا ہے۔ ہم میدان میں کود پڑے ہیں۔ ہم سے تو آپ اس کو چھپاتے ہیں۔ اور جو ابھی سوئے پڑے ہیں انہیں یہ نسخہ کیا کام دے سکتا ہے۔ آپ تو بگلے کے سر پر ابھی موم رکھ رہے ہیں دھوپ چمکے یا نہ چمکے موم پگھلے یا نہ پگھلے کون جانتا ہے ؎

کہاں سے لاؤں صبر حضرت ایوب اے ساقی
صراحی آئیگی تب آئیگی تب جام آئیگا

جو لوگ کام کر رہے ہیں۔ ان میں تو آپ خواہ مخواہ کے کیڑے ڈالتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ چھوڑ دو یہ کیا کر رہے ہو اور ان سے ملی جو جو خود برف کی طرح منجمد ہیں اور جن کا حال یہ ہے کہ ؎

زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد

صوفی صاحب آگے لکھتے ہیں

"قادیانی تحریک کے بانی کے تمام دعاوی کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے (اس لئے کہ دعویٰ کی حد تک ابن حلاج جیسے لوگوں کے دعوائے انا الحق یا سبحانی ما اعظم شانی سے تو یہ دعوے بہر حال چھوٹے ہیں) صرف اگر خارجی حقائق نفس الامری کا تجزیہ کیا جائے تو یہ تحریک تخیلات بے حقیقت کا ایک تودہ نظر آئے گا۔ مثلاً اس تحریک کے بانیوں کے یہ دعاوی تھے کہ ان کے دور کا مغربی امپیریل ازم دجالیت کا مظہر کل ہے ان کے دعاوی تھے کہ وہ لوگ اس دجال اور اس کے لواحقات کو قتل کر کے دین کو عالمگیر کر دیں گے۔ آج بانی تحریک کو گذرے ہوئے پچاس سال ہو گئے ہیں ادھر کفر نے وہ عالمگیر شدادیت کی شکل اختیار کر لی کہ مغربی امپیریل ازم اس کے مقابل مذہبی دور معلوم ہونے لگتا ہے۔ تیسری طرف سارے عالم اسلامی سے ابھی تک ربط جزو کل کی حیثیت سے مربوط ہونے کی کوئی شکل ان سے پیدا نہ ہو سکی۔ اس پر بھی اس تحریک کے ذمہ دار لوگوں کو یہ ضرورت آج تک محسوس نہیں ہوئی کہ وہ ان دعاوی اور اس استدلال کے گورکھ دھندے کے جال سے باہر ہو کر واقعات کا واقعاتی جائزہ لیں اور اس واقعاتی جائزہ کی روشنی میں ایک طرف کوئی دینی کام کر جائیں اور دوسری امت سے جزو کل کے ربط صالح میں بندھ جائیں"۔

حیرت ہے کہ صوفی صاحب کو اپنے اس بودے اعتراض پر کیوں احساس نہیں ہوا یہ اعتراض پھر بھی کوئی معنی رکھتا اگر جماعت احمدیہ میدان سے ہار کر نکل آتی اور ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ جاتی۔ جب وہ ڈٹ کر کفر سے لڑ رہی ہے اور روز بروز فتوحات حاصل کر رہی ہے۔ تو اس سے آنکھیں بند کر لینا آخر کونسی رہنمائی ہے۔ آپ ذرا یہی خیال کر لیتے کہ جماعت احمدیہ پر ناوک اندازی کرتے ہوئے آپ کس کس کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ کیا آج سے ۱۳½ سو سال پہلے اللہ تعالےٰ نے نہیں فرمایا تھا کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ صوفی صاحب غور فرمائیں ۱۳½ سو سال کے مقابلہ میں ۵۰ سال کیا حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بھی جانے دیجئے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آ چکے ہیں۔ حضرت آدم سے لیکر آج تک کتنے ہزار سال بنتے ہیں اتنے ہزار سالوں میں اسلام کے کتنے اولوالعزم مبلغ پیدا ہو چکے ہیں۔ مگر دنیا کی ابھی تک یہ حالت ہے کہ آپ تلملا اٹھے ہیں گویا یہ سلسلہ ہی غلط ہے؟ آپ کے طرز فکر سے تو یہی نتیجہ لازمی ہے

انڈونیشیا کے ثقافتی اور تعلیمی مرکز میں

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا دسواں کامیاب جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا دوسرا سالانہ اجتماع

شاندار استقبالیہ تقریب۔ وزیر اعلیٰ اور متعدد دوسرے وزراء کے پیغامات

انڈونیشیا کے مختلف علاقوں سے احباب جماعت کی آمد۔ پُرسوز دعائیں

(۴)

آخری اجلاس

اس کانفرنس کا آخری اجلاس ۸ بجے شروع ہوا۔ جس میں مکرم جناب مولوی محمد زہدی صاحب، مولوی محمد ایوب صاحب مولوی امام الدین صاحب اور مولوی ابوبکر ایوب صاحب نے علی الترتیب حسب پروگرام "اسلام میں خواتین کی تربیت کے متعلق ذمہ واری" "اسلامی نظام اور اطاعت کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ" "احمدیت کا مستقبل" اور "انفاق فی سبیل اللہ" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب سات سال ہالینڈ میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دینے کے بعد ۱۹۵۷ء میں انڈونیشیا تشریف لائے تھے۔ ان کے آنے کے تھوڑے عرصہ بعد ہی ان کے علاقے میں ایسے ملکی حالات پیدا ہو گئے۔ جن کی وجہ سے آپ کے لئے کافی مدت تک اپنے علاقہ کو چھوڑنا مشکل ہو گیا۔ پچھلے سال بھی کانفرنس کے موقعہ پر بھی آپ شامل نہیں ہو سکے تھے۔ لیکن خدا کا فضل ہوا کہ اس سال آپ کانفرنس میں شامل ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن چونکہ ان کا آنا یقینی نہ تھا۔ اس لئے تبلیغی جلسہ میں ان کا نام نہ رکھا جا سکا لیکن جماعت کے جلسہ میں آپ کو قریباً پون گھنٹہ تقریر کا موقعہ ملا۔

مبلغین کی تقاریر کے بعد اس جلسہ کا سب سے آخری "Hati Item" یعنی "Hati Ke Hati" جسے اردو زبان میں "دل کی باتیں" کا نام دے سکتے ہیں۔ شروع ہوا۔ اس موقعہ پر مختلف جماعتوں کے نمائندے اپنے اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ بعض لحاظ سے Item ساری کانفرنس کی جان ثابت ہوتا ہے۔ جہاں دوسرے اجلاسوں میں بعض دفعہ بعض امور پر قانونی رنگ میں بحث ناگزیر ہو جاتی ہے۔ وہاں اجلاس کے اس حصہ میں صرف روحانی جذبات کے تاروں کو چھیڑ کر روحانی ترنم کا سامان پیدا کیا جاتا ہے۔ اس حصہ اجلاس میں ایسا اوقات کچھ ایسا روحانی سماں بندھ جاتا ہے کہ بے اختیار احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔ افسوس اس دفعہ اس حصہ پروگرام کے لئے تھوڑا وقت تھا۔ اس لئے اس سے کما حقہ فائدہ نہیں اٹھایا جا سکا۔ پھر بھی یہ سماں کچھ کم روحانیت انگیز نہ تھا۔ اس موقعہ پر صدر کانفرنس کمیٹی جناب احمد سازندو صاحب نمائندہ لجنہ اماء اللہ جوگجاکرتا، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، نمائندہ جماعت گاروت، نمائندہ جماعت باندونگ، تاسکمالایا، مکرم راڈن ہدایت صاحب اور آخر میں مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے نہایت مختصر الفاظ میں باری باری احباب جماعت کے سامنے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب نے پہلے تو سب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد بعض نصائح کیں۔ اور آخر میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت، اسلام اور احمدیت کی ترقی، قادیان کے درویشوں اور انڈونیشیا میں جماعت کی ترقی کے لئے دعا کی تحریک کی۔ اس کے بعد آپ نے سب حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اس موقعہ پر دوستوں کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور چیخیں نکل رہی تھیں۔

۲۷/۷/۵۹ و ۲۸/۷/۵۹ کو مہمانوں کے واپس جانے کا پروگرام تھا۔ مگر ریلوے والوں نے ایک ہی روز مہمانوں کی اتنی کثیر تعداد کو گاڑیوں میں جگہ دینے سے معذوری ظاہر کی۔ اس لئے مجبوراً مہمانوں کو دو حصوں میں تقسیم کرنا پڑا۔ ایک حصہ تو ۲۷/۷/۵۹ کو روانہ ہو گیا۔ اور بقیہ حصہ ۲۸/۷/۵۹ کی صبح کو۔ اس دفعہ احباب جماعت کی روانگی کا سماں بھی نرالا تھا۔ کچھ کچھ مرکز کی جھلک نظر آ رہی تھی۔ گاڑی کے روانہ ہونے پر اللہ اکبر "اسلام زندہ باد" کے نعرے لگائے گئے اور ایسے حالات میں لگائے گئے۔ جبکہ دوسری جماعتیں اس قسم کے نعرے لگانے کی جرأت نہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ انڈونیشیا میں بالعموم جلسوں کے موقعہ پر اسلامی نعرے شاذونادر ہی لگائے جاتے ہیں۔ اور اگر کسی نے جوش میں آ کر نعرہ لگانا بھی ہو تو وہ انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ سارے مل کر ایک آواز سے نعرے نہیں لگایا کرتے۔ اور ہماری جماعت میں بھی مرکز کی طرح کے نعروں کا رواج نہیں پایا جاتا۔ اس دفعہ پہلی بار باقاعدہ نعرے لگائے گئے۔ اللہ تعالےٰ جلد وہ دن لائے۔ کہ جب اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد، صرف نعروں تک ہی محدود نہ رہے۔ بلکہ حقیقت بن جائیں۔ آمین

(۱) اس کانفرنس کے موقعہ پر جوگجاکرتا کی نئی مسجد کا بھی افتتاح ہوا۔

(۲) اس دفعہ پہلی بار خدام الاحمدیہ کا باقاعدہ اجتماع ہوا۔ جو کہ دوسرا اجتماع تھا

(۳) یہ کانفرنس ایسے وقت میں ہوئی جبکہ ملکی حالات کے پیش نظر حکومت کی طرف سے اجازت ملنا تقریباً ناممکن تھا۔ لیکن نہ صرف یہ کہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ بلکہ نہائت شان سے اور ہماری امیدوں سے کہیں بڑھ کر کامیاب رہی۔

(۴) اس دفعہ جلسہ استقبالیہ اور تبلیغی جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد تمام سابقہ ریکارڈوں کو مات کر گئی۔

(۵) اس دفعہ جماعت کے مہمانوں کی تعداد بھی سابقہ تعدادوں سے دوگنی ہو گئی

(۶) نئے عہدہ داران مرکزیہ کا انتخاب عمل میں آیا (دو سال کے بعد نئے عہدہ دار

قول رسول صلے اللہ علیہ وسلم

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سبعۃٌ یظلّھم اللہ فی ظلّہ یوم لا یظل الّا ظلّہ امامٌ عادلٌ وشابٌ نشأ فی عبادۃ اللہ ورجلٌ قلبہ معلّقٌ فی المساجد ورجلان تحابا فی اللہ اجتمعا علیہ وتفرّقا علیہ ورجلٌ دعتہ امرأۃ ذات منصبٍ وجمال فقال انی اخاف اللہ ورجلٌ تصدّق بصدقۃ فاخفاھا حتی لا تعلم شمالہ ما انفق یمینہ ورجلٌ ذکر اللہ خالیاً ففاضت عیناہُ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دن جس دن خدا کے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالےٰ سات شخصوں کو اپنے سائے میں رکھے گا۔ ایک عادل سردار۔ دوسرے وہ جوان شخص جو (باوجود امنگ جوانی کے) اللہ تعالےٰ کی عبادت میں مشغول و مخمور رہے۔ تیسرے وہ شخص جس کا دل ہر وقت مساجد میں لٹکا رہے۔ چوتھے وہ دو شخص جو محض خدا تعالےٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کے تعلقات رکھیں وہ خدا ہی کی خاطر اکٹھے ہوں۔ اور خدا ہی کی خاطر علیحدہ ہوں۔ پانچویں وہ مرد جس کو مالدار عالی وقار عالی خاندان اور خوبصورت عورت بلائے اور وہ اسے یہ جواب دے۔ کہ دیکھو میں تو خدا سے ڈرتا ہوں چھٹے وہ شخص جو خفیہ طور پر خاموشی سے صدقہ دے اور ایسی خاموشی سے دے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ لگے کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔ ساتویں وہ شخص جس نے خدا کو تمام اور باتوں سے خالی الذہن اور خالی القلب ہو کر یاد کیا۔ اور پھر اس یاد میں اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔

یہ حدیث کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ خوش قسمت تھے وہ صحابہؓ جنہوں نے اپنے اندر یہ ساتوں باتیں پیدا کیں۔ خوش قسمت تھے ابوبکرؓ جن کو یہ انعام ملا۔ کہ جاؤ جس دروازہ سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ خوش قسمت تھے وہ لوگ جن کو رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ کا خطاب ملا۔ خدا کرے۔ ہم ان میں سے ایک ہی بات کی توفیق پالیں۔ تاکہ حشر قیامت کی جھلس دینے والی شعاعوں سے بچانے والا ابر رحمت ہم پر سایہ افگن رہے۔ وباللہ التوفیق ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم؀

منتخب کئے جاتے ہیں)

(۷) کھانا ہمیشہ وقت مقررہ پر ملتا رہا۔ اور ایک بار بھی تاخیر نہیں ہوئی۔ کانفرنس کمیٹی کو ایک فرد کے ایک روز کے کھانے اور ناشتہ وغیرہ کے لئے زیادہ سے زیادہ دس روپے خرچ کرنے کی اجازت تھی۔ (انڈونیشین کرنسی) یہ رقم یہاں کے حالات کے لحاظ سے نہایت معمولی تھی۔ لیکن اس کے باوجود کھانا خدا کے فضل سے تسلی بخش ملتا رہا اور اس میں تنوع بھی تھا۔ جب بعض غیراز جماعت احباب کو اس امر کا علم ہوا تو وہ سخت حیران ہوئے ان کے خیال میں کم از کم ۳۰ روپے خرچ کرنا ضروری ہے اور بعض نے تو پچاس روپے فی کس کا اندازہ لگایا۔ اس کی ایک وجہ تو یہ بھی ہے کہ دوسری جماعتیں یا پارٹیاں بالعموم ٹھیکیداروں سے بات چیت کر لیتی ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں جماعت کے احباب خود تیار کر رہے تھے۔ گو جوگجاکرتا کی جماعت کی بھی یہی خواہش تھی کہ جماعت کے افراد کی کمی کے پیش نظر دوسروں کو ٹھیکہ دیا جائے۔ لیکن مکرم و محترم سید شاہ محمد صاحب اور خاکسار کے بار بار زور دینے پر جماعت نے خود انتظام کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہاں باہر سے کئی ایک تنخواہ دار کام کرنے والے لوگ کام پر لگائے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خود تیار کروانے کی وجہ سے جماعت کو کم از کم بیس ہزار روپے کی بچت ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سالانہ جلسہ میں کھانا عین وقت پر مہمانوں کو کھلایا جاتا رہا۔ اور یہ سارا کام بالعموم لجنات کے سپرد ہوتا ہے۔

(۸) اس کانفرنس کے موقعہ پر بعض دفعہ مرکز کے جلسہ سالانہ کی ہلکی سی جھلک نظر آتی تھی۔

(۹) اس کانفرنس کے موقعہ پر ملک کے بڑے بڑے لوگوں کی طرف سے زیادہ تعداد میں پیغامات مبارکباد موصول ہوئے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ کانفرنس نقائص سے خالی تھی۔ نقائص تھے اور ضرور تھے۔ لیکن بحیثیت مجموعی یہ کانفرنس خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نہایت کامیاب کانفرنس ثابت ہوئی۔ اور یہ کامیابی خدا کے فضل کی وجہ سے تھی۔ اسی طرح اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں ساری انڈونیشیا کی جماعتوں کا حصہ تھا۔ بے شک جوگجاکرتا کی جماعت کے افراد نے بھی محنت کی اور جس جگہ بھی کانفرنس ہو وہاں کی جماعت کے احباب کو بھی محنت کرنا ہی پڑتی ہے۔ لیکن یہ کامیابی ہماری محنتوں سے کئی گنا زیادہ تھی۔ اور یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا۔

ایک بات لکھنا بھول گیا اور وہ یہ کہ جیسا کہ معمول ہے اس کانفرنس کے موقعہ پر بھی ہر روز نماز فجر کے بعد مبلغین حضرات باری باری درس دیتے رہے۔ یہ درس تین رہائشی مقامات پر ہوتا رہا۔ اس دفعہ مرکز کے تتبع میں یہ اعلان کیا گیا کہ آئندہ کے لئے صدر انصار اللہ انڈونیشیا رئیس التبلیغ ہوں گے۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر بھی رئیس التبلیغ ہی ہوں گے۔

انصار اللہ کے اجلاس میں دو نائب صدر منتخب کئے گئے۔ نائب صدر اول مکرم جناب کرتا اتماجا صاحب آف جاکرتا اور نائب صدر ثانی مکرم جناب شکری برماوی صاحب آف باندونگ۔ مجلس انصار اللہ نے انصار اللہ کے اندر نئی روح پھونکنے کے لئے اس سال بعض اہم فیصلے کئے۔ خدا کرے انڈونیشیا کی مجلس انصار اللہ بھی مرکز کے نمونے پر اپنی مساعی کو تیز تر کر دے۔

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے بھی مستورات کی ترقی اور تعلیم و تربیت کے لئے بعض اہم فیصلے کئے۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ نے بھی آئندہ کے کام کے سلسلہ میں بعض اہم تجاویز پر غور کر کے ان پر عمل درآمد کرنے کا فیصلہ کیا۔ خدا کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا قدم ہر آن ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ نے مرکز کی خدمت میں درخواست کی ہے کہ ہر بڑی جماعت میں احمدیہ ہوسٹل کے قیام کی کوشش کی جائے اور سردست کم از کم مرکز میں ایک ہوسٹل قائم کیا جائے تاکہ احمدی طلبہ کی تربیت احمدیت اور اسلام کے رنگ میں کی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری یہ کانفرنس ہر لحاظ سے کامیابی اور برکت کا موجب ہوئی بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے کہ انڈونیشیا میں جلد جماعت کی تعداد لاکھوں تک اور لاکھوں سے کروڑوں تک پہنچ جائے۔ آمین۔

پتہ مطلوب ہے

خواجہ جلال الدین صاحب بٹ جو ربوہ میں پارچہ بافی کا کام کرتے تھے ان کے ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

اصلاح وارشاد اور تعلیم و تربیت کی اہمیت

(از مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے۔ ناظر اصلاح وارشاد)

اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی گہری حکمت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور رحم کے تقاضا کے ماتحت اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی اور سرفرازی کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم فرمایا ہے۔ تیرھویں صدی ہجری میں اسلام کے منور چہرہ کو جو گرہن مسلمانوں کی کمزوریوں اور بدعملیوں کی وجہ سے لگ چکا تھا اس کو دور کرنے اور اس کے برے اثرات کو زائل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چودھویں صدی میں مبعوث فرمایا اور آپ کو الہام فرمایا کہ وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ۔ اس الہام الٰہی میں بدر سے مراد چودھویں صدی ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی یہی بیان فرمایا ہے اور اذلہ کے معنے کمزور اور کم تعداد کے ہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ درست ہے تو پھر جماعت احمدیہ پر ہجرت کی مصیبت کیوں آئی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہجرت مومنوں کے فائدے اور ان کی دینی اور دنیاوی ترقی کے لئے ہوتی ہے۔ چنانچہ ہجرت میں بڑی حکمت یہ بھی تھی کہ مغربی پنجاب وغیرہ کے علاقوں میں بھی احمدیت ایسے ہی معروف اور مقبول ہو جائے جیسا کہ مشرقی پنجاب کے علاقوں میں تھی اور اس طرح اسلام کا نام بلند کرنے والی ایک مضبوط جماعت قائم ہو جائے۔ پس اس حکمت اور اس الٰہی مقصد کا پورا ہونا ضروری ہے۔ جب جماعت احمدیہ اس مقصد کو پورا کر لے گی تب قادیان واپسی ہوگی جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں ہجرت کا ذکر ہے اسی طرح قادیان واپسی کا بھی ذکر ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ۔ کہ خدا تعالیٰ جس نے خدمت قرآن تمہارے سپرد کی ہے وہ تمہیں ضرور قادیان واپس لائے گا۔ پس جماعت کے دوستوں کو قادیان کی واپسی کے متعلق جو فکر اور گھبراہٹ ہے یہ فکر ساری اصلاح وارشاد اور تعلیم و تربیت کے لئے ہونی چاہیئے۔ اور پوری توجہ اس کام پر صرف ہونی چاہیئے۔ جب اس علاقہ میں اسلام کا نام بلند کرنے والی ایک مضبوط جماعت قائم ہو جائے گی تو خدا تعالیٰ کا قادیان کی واپسی کا وعدہ پورا ہو جائے گا اور خدا تعالیٰ اسلام کو باقی تمام دینوں پر غالب کر دے گا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ — مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) بڑے تاجر۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) چھوٹے تاجر۔ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کیلئے دیں۔

(۳) ملازمین کو ہر سال جو سالانہ ترقی ملے انہیں سے پہلی ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(ب) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

(ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ۱/۱۰ دیں۔

(۴) وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور صاحبان گزشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمدنی میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فیصدی۔

(۶) صناع مستری لوہار، درزی، بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینے کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ۔

(۷) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر بیٹی بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔

پیشکردہ:۔ وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

زعماء شوریٰ انصار اللہ کے لئے نمائندگان کے اسماء گرامی سے جلد مطلع فرمائیے! — قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

فصل گندم کی بیماریوں کا علاج

ہمارے ملک میں گندم کی پیداوار کے اسباب میں سے ایک اہم سبب یہ ہے کہ گندم کی فصل بہت سی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہے۔ جن کے نتیجے میں بالآخر پیداوار کم اٹھتی ہے۔ چنانچہ "زیادہ گندم اگاؤ" کی ملک گیر مہم کے سلسلے میں محکمہ زراعت جو مفید اور قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ گندم کی فصل کو مختلف بیماریوں اور کیڑوں کی دست برد سے بچانے کا مناسب انتظام کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے لئے محکمہ زراعت کا شعبہ تحفظ نباتات ہمہ وقت مصروف کار ہے۔ امسال محکمہ زراعت ملتان نے اپنے "زرعی پروگرام ربیع ۶۰-۱۹۵۹ء" میں اس عزم محکم کا اظہار کیا ہے کہ تمام وسائل بروئے کار لا کر ڈویژن بھر میں بوئے جانے والے تخم گندم کی پوری مقدار کو جراثیم کش دوائی لگا کر گندم کی آئندہ فصل کو بیماریوں سے محفوظ کر لیا جائے۔

بونے سے قبل گندم کے بیج کو دوائی لگوا لینے سے گندم کی فصل کی مندرجہ ذیل بیماریوں کا تدارک ہو جاتا ہے

۱- گندم کی بند کانگیاری (FLAG)
۲- اکھیڑا (ROOT-ROT)
۳- کالا ٹکا (BLACK POINT)
۴- سیڈلنگ بلائٹ (SEEDLING BLIGHT)

علاوہ ازیں بیج کو دوائی لگوا لینے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بیج کا اگاؤ (GERMINATION) بڑھ جاتا ہے۔ اور زمین میں بویا ہوا بیج گلنے سڑنے سے محفوظ رہتا ہے۔ جس سے قوت روئیدگی بڑھ جاتی ہے

دوائیں:- عام طور پر جو دوائیں اس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

۱- گرینوسن (GRANOSAN) اس کی مقدار استعمال نصف اونس فی تیس سیر بیج ہے۔

۲- اگروسن (AGROSAN) اس کی مقدار استعمال ایک چھٹانک فی تیس سیر بیج ہے۔

دوائی لگانے کے آلات:- ان دوائیوں کو تخم گندم میں ملانے کے لئے مندرجہ ذیل آلات استعمال کئے جاتے ہیں:-

۱- دستی سیڈ ٹریٹر:- یہ ہاتھ سے چلایا جاتا ہے۔ اس کی بناوٹ بہت سادہ ہے۔ ٹین کے ایک ڈبے کے ساتھ لوہے کا ایک ہینڈل لگا ہوتا ہے۔ اس ڈبے میں بیج اور دوائی مناسب مقدار کے ساتھ ڈال دئے جاتے ہیں اور ہینڈل کی مدد سے ڈبے کو زور سے ہلایا جاتا ہے۔ ہلانے کا عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے۔ جب تک کہ دوائی بیج کے ساتھ یکساں طور پر مل نہیں جاتی۔

۲- سلری سیڈ ٹریٹرز (SLURRY SEED TREATERS)

(الف) دستی سلری سیڈ ٹریٹر:- اس کی مدد سے دوائی کو مناسب مقدار کے پانی میں حل کر کے بیج میں یکساں طور پر ملایا جا سکتا ہے

(ب) پاور سلری سیڈ ٹریٹر:- یہ موٹر کی مدد سے چلتا ہے۔ اور اس کی کارکردگی مذکورہ بالا آلات سے کہیں زیادہ ہے

۳- دیسی طریقہ { اگر مندرجہ بالا آلات میسر نہ آ سکیں تو مٹی کے } پکے گھڑے میں بیج ڈال کر اس میں مناسب مقدار میں دوائی (جو کہ بالعموم چائے کے چھوٹے چمچہ کے برابر ہوتی ہے) ڈال کر گھڑے کا منہ بند کر کے خوب ہلائیں حتی کہ دوائی پورے بیج میں یکساں طور پر مل جائے۔

ضروری تنبیہہ

مذکورہ بالا ادویات جو بیج کو لگائی جاتی ہیں۔ بہت زہریلی ہیں اور ایسا بیج جس میں یہ ادویات ملائی گئی ہوں ہرگز کھانے کے قابل نہیں رہتا۔ لہذا تمام زمیندار بھائیوں اور دیگر متعلقہ حضرات کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اس زہر آلود تخم گندم کو ہرگز کھانے کے استعمال میں نہ لائیں۔ ورنہ اموات ہونے کا اندیشہ ہے

اسی طرح بیج کو دوائی لگانے کا عمل بھی خطرے سے خالی نہیں اور اس کے لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس لئے دوائی لگوانے کا کام حتی الامکان ایسے تجربہ کار افراد سے ہی کروانا چاہیئے۔ جنہیں اس مقصد کے لئے ضروری تربیت دی گئی ہو۔ اس مقصد کے لئے محکمہ زراعت کا عملہ پلانٹ پروٹیکشن موجود ہے۔ جس نے اس ضمن کے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ پوری ملتان ڈویژن میں جگہ جگہ تخم گندم کو دوائی لگانے کا کام جاری ہے اور ہر تحصیل میں ایک پلانٹ پروٹیکشن انسپکٹر چھ تا آٹھ فیلڈ اسسٹنٹ اور بیس تا چوبیس بیلدار مصروف کار ہیں علاوہ ازیں تربیت دیہی کارکن بھی بآسانی یہ کام انجام دے سکتے ہیں۔

فائدہ:- تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ بیج کو بونے سے قبل زہر لگوا لینے سے کم از کم ایک من فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

زمینداروں کے لئے یہ سنہری موقعہ ہے کہ وہ محکمہ زراعت کی خدمات سے پورا فائدہ اٹھائیں اور کاشت سے پہلے تخم گندم کو لازماً دوائی لگوا لیں۔ مزید معلومات کو حاصل کرنے کے لئے اسسٹنٹ پلانٹ پروٹیکشن آفیسر ملتان یا اپنے حلقے کے شعبہ پلانٹ پروٹیکشن کے کارکن سے ملئے۔

شعبہ نشر و اشاعت محکمہ زراعت
ملتان ڈویژن
ملتان

صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ کے متعلق

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا فیصلہ

جلسہ سالانہ ۵۹ء کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو نمائش لگائی جائے گی۔ اس کے متعلق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل فیصلہ کیا ہے۔ اس کی روشنی میں تمام لجنات اپنے ہاں نمائش کی تیاری شروع کریں تاکہ اس سال نمائش نہایت شاندار پیمانہ پر منعقد کی جا سکے۔

(۱) ہر لجنہ اماء اللہ کی تیار کردہ اشیاء کا الگ سٹال ہو گا۔ جس پر کام کرنے والیاں اسی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہوں گی۔ چیزوں کی فروخت اور حساب کتاب کی ذمہ دار بھی وہی ہوں گی۔

(۲) نمائش کے افتتاح سے قبل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مقرر کردہ جج تمام اشیاء کو دیکھ کر اول دوم کا فیصلہ کریں گی۔ اور جلسہ سالانہ کے دوران میں ہی انعام حاصل کرنے والیوں کو انعام دئے جائیں گے۔ انعام مندرجہ ذیل کاموں پر دئے جائیں گے۔

۱- بنائی پر اول اور دوئم انعام (۲) کروشیہ پر اول اور دوئم انعام (۳) ہاتھ کی کڑھائی پر اول اور دوئم انعام (۴) متفرق اشیاء پر اول اور دوئم انعام (۵) فینسی کام پر اول اور دوئم انعام (۶) مشین کی کڑھائی پر اول اور دوئم انعام۔ علاوہ ہاتھ سے کام بنانے کے ہر لجنہ اپنے شہر یا گاؤں کی خاص مصنوعات بھی لائیں تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر باہر سے آنے والی خواتین مرکز میں ہی ہر شہر قصبہ اور گاؤں کی اشیاء خرید سکیں

براہ مہربانی عہدہ داران لجنہ اماء اللہ اپنی رپورٹیں بھجواتے وقت اسبات کا تذکرہ بھی ضرور کیا کریں کہ نمائش کے لئے کیا تیاری کر رہی ہیں۔

(جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

۱۴ اکتوبر آخری تاریخ ہے

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور خصوصاً قائدین کرام کی اطلاع کے لئے مکرر اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات کے لئے یکم اکتوبر سے ۱۴ اگست تک کا عرصہ مقرر ہے ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے ایسے انتخابات کی اطلاعات آئی ہیں۔ حالانکہ باقی عرصہ بہت کم رہ گیا ہے۔ تمام مجالس جہاں ابھی تک انتخابات نہیں ہوئے۔ فوراً اس کی تعمیل کریں۔ اور اپنی رپورٹ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ مطبوعہ فارم پر مرکز کو بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے فارم مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن اگر کسی مجالس کے پاس ابھی یہ فارم نہ پہنچا ہو تو وہ فوری طور پر مرکز سے منگوا لیں۔ اور اگر وقت کم ہو تو سادہ کاغذ پر ہی قواعد کے مطابق رپورٹ ارسال کریں۔ ایسی رپورٹیں ۲۰ اکتوبر سے پہلے پہلے مرکز میں ضرور پہنچ جانی چاہئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام "خادم کا سامان" اور "خیمے کا سامان" مکمل ساتھ لائیں بمقام ربوہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء — معتمد مرکزیہ

پروگرام سالانہ اجتماع ۱۹۵۹ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جمعرات ـــــ ۲۲ر اکتوبر

بعد دوپہر ۱-۳۰ تا ۴-۳۰ مقام اجتماع کی تکمیل۔ تیاری۔ دفاتر جملہ انتظامات کی تکمیل۔

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ معائنہ نائب صدر صاحب۔

جمعۃ المبارک ـــــ ۲۳ر اکتوبر

صبح ۷-۰۰ تا ۱۰-۳۰ مقامی و بیرونی خدام کا داخلہ۔ نصب خیمہ جات

۱۰-۳۰ تا ۱۱-۰۰ معائنہ نائب صدر صاحب

۱۱-۰۰ تا ۲-۰۰ وقفہ برائے کھانا و نماز جمعہ

۲-۰۰ تا ۲-۳۰ حاضری و چیکنگ

۲-۳۰ تا ۳-۳۰ تلاوت۔ عہد۔ افتتاحی تقریر

(افتتاحی تقریر کے دوران میں خدام اپنے خیموں کے سامنے کھڑے ہوں گے)

۳-۳۰ تا ۴-۳۰ والی بال نمبر ۱، ۲ فٹ بال نمبر ۱

۴-۳۰ تا ۵-۲۰ کبڈی نمبر ۱

۵-۲۰ تا ۵-۴۰ نماز مغرب

۵-۴۰ تا ۵-۵۵ درس الحدیث

۵-۵۵ تا ۶-۵۰ کھانا

۶-۵۰ تا ۷-۲۰ نماز عشاء

۷-۲۰ تا ۸-۲۰ شوریٰ (افتتاحی تقریر۔ سب کمیٹیوں کا تقرر)

۸-۲۰ تا ۹-۳۰ تلقین عمل (مہتممین مرکزیہ اپنے اپنے شعبہ کا تعارف کرائیں گے۔ اور ضروری ہدایات دیں گے)

۹-۳۰ تا ۱۱-۰۰ علمی مقابلے (1 حفظ قرآن مجید۔ 2 تلاوت قرآن مجید 3 ترجمہ قرآن مجید 4 مطالعہ احادیث 5 مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (یہ مقابلے اپنے اپنے قطعہ میں ہوں گے)

۱۱-۰۰ شب بخیر

ہفتہ ـــــ ۲۴ر اکتوبر

صبح ۴-۱۵ بیداری

۴-۱۵ تا ۵-۰۰ نماز تہجد

۵-۰۰ تا ۵-۲۵ نماز فجر

۵-۲۵ تا ۵-۴۵ درس القرآن

۵-۴۵ تا ۶-۰۰ اجتماعی ورزش

۶-۰۰ تا ۶-۳۰ ناشتہ

۶-۳۰ تا ۷-۵۰ ورزشی مقابلے (۱۱۰ گز۔ ۲۲۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ ایک میل کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ گولہ پھینکنا۔ کلائی پکڑنا۔ پول وولٹ)

۷-۵۰ تا ۹-۳۰ علمی مقابلے فائنل (1 حفظ قرآن مجید۔ 2 ترجمہ قرآن مجید 3 مطالعہ احادیث 4 مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

۹-۳۰ تا ۱۲-۰۰ شوریٰ (سب کمیٹیوں کی رپورٹ پیش ہوگی)

۱۲-۰۰ تا ۲-۰۰ کھانا و نماز ظہر

۲-۰۰ تا ۲-۲۵ پرچہ ذہانت

۲-۲۵ تا ۳-۱۰ کبڈی نمبر ۲

۳-۱۰ تا ۴-۰۰ فٹ بال نمبر ۲

۴-۰۰ تا ۴-۲۰ نماز عصر

۴-۲۰ تا ۵-۰۰ والی بال نمبر ۳

۵-۰۰ تا ۵-۲۵ پیغام رسانی

(مضمون نگاری)

۵-۲۵ تا ۵-۵۰ نماز مغرب

۵-۵۰ تا ۶-۰۰ درس الحدیث

۶-۰۰ تا ۷-۰۰ کھانا

۷-۰۰ تا ۷-۳۰ نماز عشاء

۷-۳۰ تا ۹-۰۰ تلقین عمل

۹-۰۰ تا ۱۱-۰۰ تقریری مقابلے

۱۱-۰۰ شب بخیر

اتوار ـــــ ۲۵ر اکتوبر

۴-۱۵ بیداری

۴-۱۵ تا ۵-۰۰ نماز تہجد

۵-۰۰ تا ۵-۲۵ نماز فجر

۵-۲۵ تا ۵-۴۰ درس القرآن

۵-۴۰ تا ۶-۰۰ اجتماعی ورزش

۶-۰۰ تا ۶-۲۰ ناشتہ

۶-۲۰ تا ۸-۰۰ والی بال فائنل۔ کبڈی فائنل۔ فٹ بال فائنل۔ مشاہدہ و معائنہ

۸-۰۰ تا ۹-۴۵ علمی مقابلے (تلاوت قرآن مجید فائنل۔ معلومات عامہ)

۹-۴۵ تا ۱۲-۰۰ شوریٰ (سب کمیٹیوں کی رپورٹ پیش ہوگی)

۱۲-۰۰ تا ۱-۱۵ کھانا

۱-۱۵ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

۲-۰۰ تا ۴-۰۰ تقسیم انعامات۔ الوداعی تقریر

اس کے بعد خدام کو گھر جانے کی اجازت ہوگی۔

خاکسار:-
سید داؤد احمد
(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس ارشاد کا اجلاس

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سال رواں کا پہلا اجلاس یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء کو زیر صدارت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری وائس پریذیڈنٹ مجلس ارشاد، کالج ہال میں منعقد ہوا۔ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے "اسلوب قرآن" کے موضوع پر فاضلانہ تقریر فرمائی۔ جسے حاضرین نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ تقریر کے بعد محترم شاہ صاحب نے ممبران سٹاف اور طلباء کے سوالات کے جواب دیئے۔

(انور حسن بی۔ اے (فائنل) سٹوڈنٹ سیکرٹری مجلس ارشاد
تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

پی اے ایف پبلک سکول لوئر ٹوپہ میں چھٹا پری کیڈٹ داخلہ

امتحان ۱۰-۱۱-۵۹ پرچہ اول ترجمہ (میڈیم اردو و بنگالی) پرچہ دوم حساب (میڈیم اردو۔ بنگالی و انگریزی)

مراکز امتحان پی اے ایف سٹیشن کراچی۔ لاہور کینٹ۔ چکلالہ۔ پشاور۔ سرگودھا۔ کوئٹہ۔ ڈھاکہ۔ چاٹگانگ

شرائط:- پاکستانی۔ تعلیم ساتویں جماعت یا چہارم سٹینڈرڈ پاس۔ عمر ۱-۱۱-۵۹ کو ۱۰-13۔ فارغ التحصیل کا پی اے ایف میں بطور کمیشن افسر داخل ہونا لازم۔

انٹرویو بورڈ میں پاس ہونے والوں کا میڈیکل ٹیسٹ۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرز میں۔ دوران ٹریننگ راشن وردی۔ کتب سرکاری۔ تین ہزار سالانہ سے کم آمدنی والے۔ سرپرستوں کے بچوں سے فیس ندارد زائد آمد والوں سے بتناسب آمدنی۔ مجوزہ فارم درخواست کسی پی اے ایف ریکروٹنگ آفس سے حاصل ہو اور پُر کر کے ۲۰-۱۰-۵۹ تک وہیں واپس ہو۔ (پ۔ ٹ ۴-۱۰-۵۹)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ بعمر دو سال شدید بخار میں مبتلا ہے۔ احباب اس بچے کی کامل صحت کیلئے دعا کریں۔ (حبیب اللہ نائک کارکن جلسہ سالانہ ربوہ)

۲۔ چوہدری محمد حیات صاحب سکنہ بھلیر ضلع گجرات کی صحت کئی ماہ سے کمزور چلی آتی تھی۔ لیکن اب زیادہ بیمار ہوگئے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ مکرم مولوی احمد الدین صاحب جھنگ بازار جھنگ صدر درد معدہ وغیرہ امراض میں بہت بیمار رہے ہیں اب ان کو امراض متعلقہ سے بہت افاقہ ہے لیکن بعض جدید بیماریاں۔ کھانسی ضعف وغیرہ کی تکلیف ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

(محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

ہنری پانی کے انجینئرنگ منصوبے پر کراچی میں غور پاکستانی وفد کو ہدایات جلد بھیج دی جائیں گی

لندن ۷ر اکتوبر:۔ ہنری پانی سے متعلق پاکستانی وفد نے برطانوی اور امریکی ماہروں کی مدد سے وادی سندھ کی ترقی کے لئے انجینئرنگ کا جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ وہ آخری منظوری کے حصول کے لئے کراچی بھیجا جا چکا ہے۔

مسٹر معین الدین کی قیادت میں چار رکنی پاکستانی ہنری وفد نے اس منصوبے کو اتوار سے پہلے ہی آخری شکل دیدی تھی اور اتوار کو مسٹر جی معین الدین کے واشنگٹن روانہ ہونے سے پیشتر ہی اسے کراچی بھیج دیا تھا۔ انجینئرنگ کا منصوبہ دس سالہ ہے۔ پاکستانی وفد کے باقی ماندہ ارکان آٹھ اکتوبر تک عازم واشنگٹن ہو جائیں گے تاکہ عالمی بنک اور بھارتی وفد سے ہونیوالی آخری بات چیت میں شریک ہو سکیں۔

اس اثنا میں ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے کراچی کے ذمہ دار حلقوں کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ حکومت پاکستان اس منصوبے پر غور کرنے میں مصروف ہے۔ جو پاکستان کے ہنری وفد کی طرف سے لندن سے بھیجا گیا ہے۔ اس منصوبے میں بتایا گیا ہے کہ دس سال کے عرصے میں پانی کے ذخائر کہاں کہاں بنائے جائیں گے۔ اور ہنریں کہاں کہاں نکالی جائیں گی۔ اگر حکومت پاکستان نے اس منصوبے کی منظوری دیدی تو اسے پاکستانی ہنری وفد کی وساطت سے عالمی بنک کو پیش کر دیا جائے گا۔ غالباً جلد ہی اس سلسلے میں پاکستانی وفد کے نام ہدایات جاری کی جائیں گی۔

ذمہ دار حلقوں سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان نے ہنری گفت و شنید میں یہ یقین حاصل کرے گا۔ کہ پاکستان کے لئے جن مغربی دریاؤں (سندھ جہلم اور چناب) کا پانی مختص کیا جا رہا ہے اس کی فراہمی کی راہ میں ان دریاؤں کے بالائی علاقوں میں جو بھارت کے قبضے میں ہیں کسی طرح کی رکاوٹ نہ ڈالی جائے نہ ہی اس کا رخ موڑنے کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ بھارتی حکومت بند باندھ کر ان دریاؤں کا پانی دوسری طرف پھیرے۔ اور اسے آبپاشی یا پن بجلی کے لئے استعمال میں لے آئے اگر بھارت نے ایسا اقدام کیا تو اس سے پاکستان کو اس سے بھی بہت کم پانی ملے گا جو اس وقت مل رہا ہے کراچی کے ماہروں سے معلوم ہوا ہے کہ آئندہ بات چیت میں ہنری پانی کے تنازع کی زد میں آنے والے سارے امور زیر بحث آئیں گے اور توقع ہے کہ ان کے بارے میں آخری تصفیہ ہو جائے گا۔

امریکہ نے ایک اور میزائل چھوڑا

کیپ کناویرل (فلوریڈا) ۷ر اکتوبر۔ امریکی فضائیہ نے کل "اٹلس" قسم کا ایک اور میزائل چھوڑا ہے جس کے سرے پر نئی قسم کا مخروطی آلہ ہے یہ اٹلس میزائل صرف آٹھ ہزار آٹھ سو کلومیٹر کی بلندی پر محض آزمائش کے لئے چھوڑا گیا ہے۔ جب میزائل آٹھ ہزار آٹھ سو کلیومیٹر کی بلندی پر پہنچ جائے گا۔ تو مخروطی آلہ اس سے الگ ہو جائے گا۔ اس وقت تک فضائیہ ہمیشہ اس مخروطی آلے کو ڈھونڈا کرتی تھی۔ لیکن اب کے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسے تلاش کرنے کی کوئی کوشش نہ کی جائے۔ اس مخروطی آلے میں ٹرانسمیٹر لگا دیا گیا ہے جو زمین پر گرنے تک پیغامات نشر کرتا رہے گا۔

ستائیس اکتوبر کو کراچی میں دربار نہیں لگیگا

کراچی ۷ر اکتوبر: معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ ستائیس اکتوبر کو جب قوم انقلاب کی پہلی سالگرہ منانے میں مصروف ہوگی۔ کراچی میں دربار نہیں لگے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صدر مملکت اس دن راولپنڈی میں ہوں گے تاہم صدر مملکت بعد میں کسی دن کراچی میں دربار لگا کر اعزازات تقسیم کریں گے۔ اطلاع ملی ہے کہ ان تمام اصحاب کو دربار میں طلب کیا جائیگا جنہیں تمغے دیئے جا چکے ہیں۔

نہرو کی جانب سے اُردو کی حمایت

نئی دہلی ۷ر اکتوبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اُردو بھی ہندوستانی زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ جس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ جسے غیر ملکی کہا جا سکے۔ اس کے علاوہ یہ زبان پاکستان، افغانستان اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں سے ہندوستان کے دوستانہ روابط قائم رکھنے میں بھی معاون ہوتی ہے۔

ہندوستانی وزیر اعظم نے یہ الفاظ پونا کے ایک اینگلو اُردو سکول کے اسمبلی ہال میں گاندھی جی کی تصویر کی نقاب کشائی کرتے ہوئے کہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے حالیہ دورۂ افغانستان میں متعدد عام جلسوں سے اُردو میں خطاب کیا تھا اور حاضرین نے میری باتیں سمجھ لی تھیں۔ پنڈت نہرو نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ زبانیں سیکھنے کی کوشش کریں۔

گندم کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ

حیدرآباد ۷ر اکتوبر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ "زیادہ غلہ اگاؤ" مہم کے تحت حیدرآباد ڈویژن کے اضلاع میں دس ہزار ایکڑ مزید رقبہ پر گندم کاشت کی گئی ہے۔

ضلع کے بیشتر افسروں نے اپنے اپنے علاقہ کا دورہ کر کے کاشتکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی قابل کاشت اراضی کے ایک ایک چپہ پر کھیتی کریں۔ اس کے علاوہ بہت سی اراضی کو زیر کاشت لانے کی سانت نئی سکیمیں بنائی گئی ہیں۔ اور ان کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ولادت

میرے بڑے بھائی خلیل احمد صاحب کے ہاں ۵۹-۹-۲۷ کو خدا تعالیٰ نے بیٹی کا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام ریحان خالد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(ایم۔ اے ناصر چک ۴۹ جنوبی سرگودھا)

واشنگٹن میں سینٹو کی وزارتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا

امریکہ دفاع اور اقتصادی ترقی کے سلسلہ میں امداد دیتا رہیگا (برطانیہ)

واشنگٹن ۸ر اکتوبر کل رات واشنگٹن میں سنٹرل ٹریٹی آرگنائزیشن (سینٹو) کی وزارتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر کرسچین ہرٹر نے یقین دلایا کہ امریکہ سینٹو کے تینوں اسلامی ملکوں کو دفاع اور اقتصادی ترقی کے سلسلہ میں امداد دیتا رہے گا

برطانوی نمائندہ سر جیرالڈ کھیبیا نے یہ امید ظاہر کی کہ سینٹو کی بدولت امن عامہ کے استحکام اور عوام کو خوش حال بنانے کا مقصد حاصل کرنے میں کامیابی ہو گی۔

پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے اپیل کی کہ امریکہ سینٹو کا مکمل رکن بن جائے وزیر اعظم ترکی مسٹر عدنان میندریس نے کہا کہ سینٹو ایک دفاعی معاہدہ ہے جس سے "غیر جانبدار ملکوں" کو خائف ہونے کی ضرورت نہیں۔ وزیر اعظم ایران مسٹر منوچہر اقبال نے اعلان کیا کہ اگر ایران کی آزادی پر حملہ کیا گیا تو وہ آزادی کے تحفظ کے لئے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گا۔

مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے سنٹرل ٹریٹی آرگنائزیشن کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے امریکہ پر زور دیا کہ وہ اس معاہدے کی مختلف کمیٹیوں کی رکنیت تک محدود نہ رہے۔ بلکہ باضابطہ طور پر معاہدے کا بھی رکن بن جائے۔ آپ نے کہا امریکہ اس وقت تک کمیٹیوں کا ہی رکن رہا ہے اور اس نے معاہدے کا رکن بننے سے احتراز کیا ہے۔ بہرحال امریکہ نے معاہدے کے ہر رکن سے الگ الگ باہمی تحفظ کا معاہدہ کر رکھا ہے۔ بہ ظاہر اس معاہدے کا مکمل رکن ہے۔ مسٹر منظور قادر نے کہا اس قسم کے معاہدے جو محض ذاتی تحفظ کے لئے کئے جاتے ہیں وہ نہ صرف اقوام متحدہ کے منشور کے عین مطابق ہوتے ہیں بلکہ ایسے معاہدے منشور کے مقاصد کو بھی تقویت بخشتے ہیں۔ آپ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا حال ہی میں کئی ایک ایسے واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں جن کی وجہ سے زیادہ چوکس رہنے اور زیادہ مستحکم ہونے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ ایک علاقے میں انسانی حقوق سے تجاوز کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک اور آزاد چھوٹی حکومت پر حملہ کیا گیا ہے جس کے بارے میں یہ خیال ہے کہ وہ کسی بیرونی حکومت کے اشارے پر کیا گیا ہے ہو سکتا ہے کہ اس علاقے میں اور بھی ایسے واقعات عمل میں آئیں۔ لطف یہ ہے کہ مذکورہ واقعات کے ساتھ ساتھ فریق مخالفت کی طرف سے یہ کوشش بھی شروع کر دی گئی ہے کہ عالمی کشیدگی کم کی جائے۔ ممکن ہے کہ مسٹر خروشچیف کے دورہ امریکہ اور صدر آئزن ہاور کے ہونے والے دورہ روس کی وجہ سے اس سلسلے میں کچھ مدد ملے جب تک فریقین کی طرف سے کشیدگی کم کرنے کے لئے خلوص کے ساتھ کوشش نہیں کی جاتی۔ ظاہر ہے اس وقت تک بہتر نتائج کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ یہ اور بات ہے کہ وہ بہت زیادہ اہمیت کے حامل نہیں مسٹر منظور قادر نے کہا کہ اگر فریقین میں سے کسی کی طرف سے موجودہ صورت حال سے غلط فائدہ اٹھانے کے لئے کسی کی حفاظت کی آڑ لی گئی تو اس سے کئی ملکوں خاص طور پر ایسے ممالک کو سخت نقصان پہنچ سکے گا جو اپنی حفاظت کرنے کے قابل نہیں۔

سوکن کو قتل کرنے پر پھانسی

خرطوم ۸ر اکتوبر۔ سوڈان میں گذشتہ نصف صدی کے اندر کل پہلی عورت کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ اس کا نام فاطمہ بنت حامد ہے۔ اس پر اپنے شوہر کی دوسری بیوی کو قتل کرنے کا الزام تھا۔ چیف جسٹس نے گذشتہ ہفتے اس کی سزا کی توثیق کی تھی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کو پچھلے دنوں اچانک دل کی تکلیف ہو گئی۔ چار گھنٹے کے قریب حالت بہت خراب رہی۔ اب گو افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور شفائے کامل و عاجل کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(خاکسار فضل الرحمٰن نعیم احمد نگر)

(۲) ہمارے خاندان کے اکثر افراد بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(محمد شریف سابق درویش مقیم پور رندکاں)

ہندوستان کمیونسٹ چین کی دھمکیوں میں نہیں آئے گا!

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان کے وزیر دفاع مسٹر مینن کا اعلان

نیویارک ۸ر اکتوبر:- ہندوستان کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کمیونسٹ چین سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ہندوستانی علاقہ سے اپنی فوجیں واپس بلالے۔

مسٹر کرشنا مینن نے جو بین الاقوامی مسائل پر اظہار خیال کر رہے تھے۔ اپنی حکومت کے اس موقف کا بھی اعادہ کیا کہ ہندوستان اس معاملہ پر چین سے اس وقت تک بات چیت نہیں کرے گا جب تک چینی فوجیں ہندوستانی علاقے کو خالی نہیں کر دیتیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ہندوستان کمیونسٹ چین کی دھمکیوں میں نہیں آئے گا۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ ہندوستان اب بھی اپنی اس درخواست پر اصرار کرتا ہے کہ چین کو اقوام متحدہ کا کارکن بنا لیا جائے۔ اور چین کے ساتھ اس کے تعلقات کی بنیاد اب بھی بدستور باہم کے ان اصولوں پر ہے جو بنڈونگ کی افریشیائی کانفرنس میں وضع کئے گئے تھے۔ لیکن آپ نے کہا کہ چین ہندوستانی علاقہ میں گھس آیا ہے اور اس نے یک طرفہ طور پر شمال کی سرحد میں رد و بدل بھی کر لیا ہے ہندوستان چین کو یہ جتا دینا چاہتا ہے کہ تجربہ کو پرامن طریقوں کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

رائٹر کی اطلاع کے مطابق مسٹر مینن نے کہا کہ سرحدوں کو یکطرفہ فیصلوں سے نہیں بدلا جا سکتا۔ البتہ باہمی صلاح مشورے سے ان میں تھوڑی بہت ترمیم کی جا سکتی ہے۔

مسٹر مینن نے مزید کہا کہ ہندوستان کے لئے یہ امر انتہائی تکلیف دہ اور ناپسندیدہ ہے کہ ایک ایسا ملک جسے ہندوستان اپنا بڑا اچھا دوست تصور کرتا رہا ہے۔ اس کے علاقے پر ناجائز قبضہ جمانا شروع کر دے۔

درخواست دُعا

خاکسار تین چار روز سے بخار اور درد گردہ میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(سید محمد سعید سلیم دارالتجلید اردو بازار لاہور)

اعانت الفضل

مکرم چوہدری ہارون رشید صاحب حافظ آباد نے اپنے ذاتی کام کی کامیابی کی خوشی میں مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ خوشی مبارک کرے۔ آمین۔

ان کی طرف سے دو مستحق احباب کے نام سال بھر کے لئے خطیہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

مکرم ناصر احمد صاحب پال سیالکوٹ کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا ہے احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمادے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کرے پال صاحب مکرم نے اس خوشی سے پانچ روپے الفضل کو بطور اعانت ارسال فرماتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)